Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۹۴۴

اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَآءُ ۔ عَسٰی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم اتوار

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۶/۳۱ | ۲۲ رجب ۱۳۹۷ھ ۔ ۱۰ وفا ۱۳۵۶ہش ۔ ۱۰ جولائی ۱۹۷۷ء | نمبر ۱۵۳

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۰ وفا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق باہر سے کل کوئی تازہ اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ سابقہ اطلاعات یہی ہیں کہ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احبابِ جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے، ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازے۔ آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر شریعت اور نبوت کا خاتمہ ہو چکا ہے

قرآن شریف کے بعد اب کسی کتاب یا شریعت کی ضرورت نہیں

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر شریعت اور نبوت کا خاتمہ ہو چکا ہے اب کوئی شریعت نہیں آ سکتی۔ قرآن مجید خاتم الکتب ہے اس میں ایک شعشہ یا نقطہ کی کمی بیشی کی گنجائش نہیں ہے۔ ہاں یہ سچ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے برکات اور فیوض اور قرآن شریف کی تعلیم اور ہدایت کے ثمرات کا خاتمہ نہیں ہو گیا وہ ہر زمانہ میں تازہ بتازہ موجود ہیں۔" (پیغامِ امام ۲۶ تقریر لدھیانہ ۱۹۰۵ء)

"آنحضرتؐ خاتم النبیین ہیں اور قرآن شریف خاتم الکتب۔ اب کوئی اور کلمہ یا کوئی اور نماز نہیں ہو سکتی جو کچھ آنحضرتؐ نے فرمایا یا کر کے دکھایا اور جو کچھ قرآن شریف میں ہے اس کو چھوڑ کر نجات نہیں مل سکتی جو اس کو چھوڑے گا جہنم میں جائے گا۔ یہ ہمارا مذہب اور عقیدہ ہے مگر اس کے ساتھ یہ بھی خیال رکھنا چاہیئے کہ اس اُمّت کے لئے مخاطبات اور مکالمات کا دروازہ کھلا ہے اور یہ دروازہ گویا قرآنِ مجید کی سچائی اور آنحضرتؐ کی سچائی پر ہر وقت تازہ شہادت ہے۔" (پیغامِ امام صفحہ ۳۰، صفحہ ۳۱)

"کُل چیزیں قرآن شریف میں موجود ہیں اگر انسان عقلمند ہو تو اس کے لئے وہ کافی ہے۔" (الحکم ۲۴ اگست ۱۹۰۱ء)

"نجات کے واسطے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے بار بار فرمایا ہے وہی ضروری ہے اور وہ یہ ہے کہ اوّل سچے دل سے اللہ تعالیٰ کو وحدہٗ لاشریک سمجھے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو سچا نبی یقین کرے اور قرآن شریف کو کتاب اللہ سمجھے کہ وہ ایسی کتاب ہے کہ قیامت تک اب کوئی کتاب یا شریعت نہ آئے گی یعنی قرآن شریف کے بعد اب کسی کتاب یا شریعت کی ضرورت نہیں ہے۔" (الحکم ۱۰ جنوری ۱۹۰۶ء)

"وَ اَتٰی بِصُحُفِ اللّٰہِ لَا شَکَّ اَنَّھَا ۔ کِتَابٌ کَرِیمٌ یَرفُدُ المُستَرفِدَا"

(کراماتُ الصادقین صفحہ ۴۹)

ترجمہ:- رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم خدا تعالیٰ کا کلام لائے ہیں بیشک وہ کتاب کریم ہے جو حاجتمندوں کی حاجت روائی کرتی ہے۔

خاکسار کی خوشدامن صاحبہ اہلیہ محترم چوہدری عنایت اللہ صاحب احمدی سابق مبلغ انچارج تنزانیہ (مشرقی افریقہ) کچھ عرصہ سے بغرض علاج اور اپنے عزیزوں سے ملاقات کے لئے انگلینڈ گئی ہوئی ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کا سفر و حضر میں حافظ و ناصر رہے اور خیر و عافیت سے واپس آئیں۔

(مرزا محمود احمد مبلغ جماعتِ احمدیہ ممباسہ کینیا۔ مشرقی افریقہ)

میرے بڑے بھائی مکرم محمد عبد اللطیف صاحب شاہد ایم اے ٹیچر نصرت جہاں گرلز اکیڈیمی وا (گھانا) پانچ سال خدمت بجا لانے کے بعد ماہِ جولائی میں مع اہل و عیال چھٹیوں پر گھر آ رہے ہیں۔ احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کا سفر و حضر میں حافظ و ناصر ہو۔ آمین

(خاکسار محمود مجیب اصغر انجینئر 5/6 دار الصدر شمالی۔ ربوہ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ہر احمدی کی دلی خواہش اور تڑپ یہ ہے کہ سب سے پہلے وہ خود انوارِ قرآنی سے اپنے دل کو منور کرے اور پھر اس نور کو دُنیا کے ہر ملک اور ہر فرد تک پہنچانے کیلئے ہر ممکن قربانی اور جدوجہد کرے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے انوارِ قرآنی کو دُنیا کے ہر ملک میں اور ایسی زبان میں جسے وہاں کے لوگ سمجھ سکیں پھیلانے کے لئے جو جہاد شروع کیا ہے اس میں حضور کے ساتھ تعاون کرنا ہر احمدی کا فرض ہے۔ آپکا منشاء یہ ہے کہ ہم قرآن عظیم کا متن، اس کا ترجمہ اور تفسیر ہر فرد تک پہنچا دیں تاکہ کوئی سعید روح اس سے حق کو قبول کرنے سے محروم نہ رہ جائے کہ اللہ تعالیٰ کا پیغام اس تک نہیں پہنچا۔ اس مہم کو کامیاب بنانے کیلئے صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کو مضبوط بنائیے۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبد الحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۰ر وفا ۱۳۵۶ ہش
۱۰ر جولائی ۱۹۷۷ء

اللہ تعالیٰ کے حقیقی بندوں کی دو بنیادی صفات

اللہ تعالیٰ نے انسان کو روئے زمین پر ایک خاص غرض کے تحت پیدا کیا ہے اور وہ غرض یہ ہے کہ وہ اس دنیا میں اس طرح زندگی گزارے کہ وہ اللہ تعالیٰ کا حقیقی عبد بننے کا اعزاز حاصل کر سکے چنانچہ اس غرض کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

"وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرَىٰ تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِينَ ○ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ○"
(الذاریات آیات ۵۶-۵۷)

ترجمہ: اور یاد دلاتا رہ کیونکہ یاد دلانا مومنوں کو نفع بخشا کرتا ہے اور (وہ یاد دہانی یہ ہے کہ) میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے

یہاں عبادت سے مراد صرف نماز روزہ وغیرہ عبادات ہی نہیں ہیں بلکہ مراد یہ ہے کہ انسان اپنی پوری زندگی کو اطاعت الٰہی کے سانچوں میں ایسا ڈھالے کہ وہ حقیقی عبودیت کے مقام پر فائز ہو سکے۔

یوں تو اللہ تعالیٰ نے سورۃ الفرقان میں اپنے حقیقی بندوں کی صفات کا تفصیل سے ذکر کر کے مومنوں کو یہ امر اچھی طرح ذہن نشین کرا دیا ہے کہ انہیں حقیقی عبد بننے کے لئے اپنے اندر کیا کیا صفات پیدا کرنی چاہئیں کن باتوں سے مجتنب رہنا چاہیئے اور کن افعال و اعمال کو بجا لانے میں کمال مستعدی کا ثبوت دینا چاہیئے۔ ان جملہ صفات پر فی الوقت روشنی ڈالنا ہمارے مدنظر نہیں ہے البتہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بعض اور مقامات پر ان صفات کے ماحصل کا کمال درجہ اختصار اور جامعیت کے ساتھ ذکر فرمایا ہے اور وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حقیقی بندوں میں دو بنیادی اور مرکزی صفات پائی جاتی ہیں جن کے زیر اثر باقی صفات از خود پیدا ہوتی چلی جاتی ہیں۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ وہ شیطان کے تسلط سے بالکل آزاد ہوتے ہیں یعنی شیطان اپنا ہر حیلہ آزمانے کے باوجود ان پر تسلط حاصل کر ہی نہیں سکتا۔

دوسرے یہ کہ انہیں نفس مطمئنہ حاصل ہوتا ہے یعنی وہ اللہ کو پسند کرنے والے ہوتے ہیں اور خود خدا تعالیٰ کے پسندیدہ بھی ہوتے ہیں یعنی وہ خدا سے راضی ہوتے ہیں اور خدا ان سے راضی ہوتا ہے۔

جہاں تک اللہ تعالیٰ کے حقیقی بندوں کے شیطان کے تسلط سے آزاد ہونے کا تعلق ہے اللہ تعالیٰ نے اس کا ذکر حضرت آدم علیہ السلام کی بعثت کے وقت ہی فرما دیا تھا۔ جب ابلیس نے آدم کے مقابل ہو کر خدا تعالیٰ کے حضور سجدہ کرنے سے انکار کیا اور راندۂ درگاہ قرار پایا تو اس نے یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ تک مہلت مانگی اور خدا تعالیٰ نے اسے مہلت دیدی تو اس نے کہا کہ میں انسانوں کے لئے گمراہی کو خوبصورت کر کے دکھلاؤں گا اور ان سب کو گمراہ کر کے چھوڑوں گا۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے اسے مخاطب کر کے فرمایا:-

"إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ إِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغَاوِينَ ○"
(الحجر آیت ۴۳)

ترجمہ: جو میرے بندے ہیں ان پر تیرا کبھی بھی تسلط نہیں ہوگا ہاں ایسے افراد جو تیرے پیچھے چلیں اور خود گمراہ ہوں (وہ مستثنیٰ ہیں)

اس آیت سے صاف عیاں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حقیقی بندوں کی ایک بنیادی صفت یہ ہوتی ہے کہ شیطان ان پر تسلط پا ہی نہیں سکتا۔ وہ لاکھ انہیں اپنی آواز سے فریب دے کر اپنی طرف بلائے یا اپنے سواروں اور پیادوں کو ان پر چڑھا لائے یا ان کے مالوں اور ان کی اولادوں میں ان کا حصہ دار بننے کی کوشش کرے یا ان سے جھوٹے وعدے کر کے انہیں ورغلانے کی کوشش کرے اس کا کوئی حیلہ اور کوئی حربہ بھی ان پر نہیں چل سکتا۔ اسے اپنی ہر کوشش میں منہ کی ہی کھانی پڑتی ہے۔

جہاں تک اللہ تعالیٰ کے حقیقی بندوں کو نفس مطمئنہ حاصل ہونے اور رضائے الٰہی کا مقام حاصل ہونے کا تعلق ہے کہ وہ خود خدا تعالیٰ کے پسندیدہ بن جاتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کی اس دوسری بنیادی صفت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

"يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ○ ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً مَرْضِيَّةً ○ فَادْخُلِي فِي عِبَادِي ○ وَادْخُلِي جَنَّتِي ○"
(الفجر آیات ۲۸ تا ۳۱)

ترجمہ: اے نفس مطمئنہ! اپنے رب کی طرف لوٹ آ (اس حال میں کہ تو اسے) پسند کرنے والا بھی (ہے) اور اس کا پسندیدہ بھی (ہے)۔ آ میرے خاص بندوں میں داخل ہو جا اور آ میری جنت میں بھی داخل ہو جا

ان آیات کی رو سے اللہ تعالیٰ کے حقیقی بندوں کی دوسری بنیادی صفت یہ ہوتی ہے کہ انہیں نفس مطمئنہ حاصل ہوتا ہے۔ نہ صرف یہ کہ وہ شیطان کے حملوں سے بکلی محفوظ ہوتے ہیں بلکہ حالت مطمئنہ خدا کے ہو کر دنیا میں زندگی بسر کرتے ہیں۔ وہ خدا سے راضی ہو چکے ہیں اور خدا ان سے راضی ہوتا ہے وہ خدا تعالیٰ کے مقربین میں داخل کئے جاتے ہیں اور وصال ذات ذوالجلال کے جام پی پی کر اسی میں سرشار رہتے ہیں۔

الغرض پیدائش انسانی کی غرض اس وقت تک پوری نہیں ہوتی جب تک کہ انسان حقیقی معنوں میں اللہ تعالیٰ کا عبد نہ بنے اور وہ عبد اس وقت تک نہیں بن سکتا جب تک کہ عبودیت کاملہ کی دو بنیادی صفات اس میں پیدا نہ ہو جائیں اوّل یہ کہ وہ شیطان کے حملوں سے بکلی محفوظ ہو جائے۔ دوم یہ کہ وہ نفس مطمئنہ حاصل کر کے اس مقام کو پالے کہ وہ خدا سے اور خدا اس سے راضی ہو جائے

آئیں گے اور جائیں گے تجھ سے ہزاروں اصفیا

کر دیا گل موت نے اک اور تابندہ چراغ — ابو العطاء بھی چل بسے دیکر ہمیں ہجرت کا داغ
اک حباب بحر ہے دنیا میں انساں کی حیات — توڑ دیتی ہے جسے یکدم کوئی موج فرات
موت کیا ہے؟ اپنے محبوب حقیقی سے وصال — جس کا ہے انجام بالآخر حیات لازوال
کُنتُ کَنزاً مخفیاً میں ہے نہاں راز حیات — چل رہی ہے جس کے پردے میں یہ ساری کائنات
آشنا ہے جو کوئی شیرینیٔ انجام سے — ڈر نہیں سکتا کبھی وہ موت کے ہنگام سے
زندگی میں ہو اگر شامل کمال زندگی — موت سے بجھتی نہیں شمع جمال زندگی
جانے والے بھلا تو اپنے خدا سے جا ملا — خلد میں اپنے عزیز و اقربا سے جا ملا
یک بیک ہم کو مگر فرقت تری تڑپا گئی — شکر للہ جلد پھر صبر و سکینت آ گئی

آئیں گے اور جائیں گے تجھ سے ہزاروں اصفیا
رک نہیں سکتا مسیح وقت کا یہ قافلہ

تو تھا رزم و بزم کا اک شہسوار جانثار — رات دن شمع خلافت پر فدا پروانہ وار
مومنوں کی بزم میں اک واعظ شیریں کلام — پر عدوئے حق کے آگے ایک تیغ بے نیام
عالم و فاضل، فقیہہ و عابد شب زندہ دار — ہر کسی کا مونس و غمخوار اور حاجت برار
قدرت حق کی عطا اک مظہر جود و سخا — ہے ترے حق میں ہماری یہ خدا سے التجا
تجھ پہ برساتا رہے ہر دم وہ اپنی رحمتیں — اور عطا مسکن تجھے ہو اعلیٰ علیین میں

خوبیاں اب باپ کی بیٹوں کو مل جائیں سبھی
دین کے سچے خادم و انصار کہلائیں سبھی

(محمد صدیق امرتسری ایم اے سابق مبلغ مغربی افریقہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میاں بیوی کے حقوق و فرائض

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد مبلغ انچارج سرینام مشن

سرینام ریڈیو سے نشر کیا گیا

میاں بیوی کے پیار اور محبت کو اللہ تعالیٰ نے ایک نشان قرار دیا ہے۔ یہ جو دو دلوں میں پیار اور رحم کا پاکیزہ چشمہ پھوٹ پڑتا ہے اس کا ذکر قرآن کریم نے یوں فرمایا ہے:۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً (الروم: ۲۱)

کہ اللہ تعالیٰ کے نشانوں میں سے ایک نشان یہ ہے کہ اس نے تمہاری جنس سے تم میں سے ہی تمہاری بیویاں بنائی ہیں تاکہ تم سکون و آرام پاؤ اور اللہ نے تمہارے درمیان پیار اور رحمت پیدا کر دی ہے۔

قرآن کریم کے اس بیان سے ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے عورت کے دل میں مودّت یعنی پیار ہی پیار بھر دیا ہے اور خاوند کے دل میں پیار کے ساتھ رحمت و شفقت بھی رکھ دی ہے تاکہ میاں بیوی کا پاکیزہ رشتہ قائم رہے اور گاڑی کے یہ دونوں پہیے چلتے رہیں اور اسی دنیا میں دونوں محبت کی جنت میں پھلیں اور پھولیں۔

قرآن کریم کی اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اسلامی شادی کا مقصد بھی بیان کر دیا ہے کہ میاں بیوی کو امن و سکون اور آرام کی پاکیزہ زندگی حاصل ہو۔ اگر دونوں میاں بیوی خدا کے پیدا کردہ قدرتی پیار اور شفقت سے کام لیتے رہیں تو یقیناً شادی کا یہ مقصد حاصل ہو جائے۔

انسان بغیر محبت و پیار کے انسان کہلانے کا حق نہیں رکھتا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"انسان اصل میں اُنسان سے لیا گیا ہے یعنی جس میں دو حقیقی اُنس ہوں ایک اللہ تعالیٰ سے اور دوسرا بنی نوعِ انسان کی ہمدردی سے۔ جب یہ دونوں اُنس اس میں پیدا ہو جاویں اُس وقت انسان کہلاتا ہے۔ اور یہی وہ بات ہے جو انسان کا مغز کہلاتی ہے اور اسی مقام پر انسان اولوا الالباب یعنی عقلمند کہلاتا ہے جب تک یہ نہیں کچھ بھی نہیں۔" (ملفوظات مسیح جلد ۲ صفحہ ۱۹۸)

قرآن کریم کے ان لفظوں پر غور کریں کہ لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً۔ اسلام میں شادی کی غرض یہی ہے کہ خدا کی دی ہوئی اس محبت کو بڑھایا جائے اور ایک دوسرے کی پاکیزگی اور عزت کو قائم کیا جائے اور ایک دوسرے کے دل کو سچی خوشی و سکون سے بھر دیا جائے۔ قرآن کریم اس بات کو یوں بھی بیان فرماتا ہے:۔

هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ (بقرہ: ۱۸۷)

کہ عورتیں تمہارے لئے لباس ہیں اور تم عورتوں کے لئے لباس ہو۔

دیکھیں کس خوبصورتی سے چند لفظوں میں سارا مضمون بیان کر دیا ہے۔ وہ کپڑا جو ہم لباس کے طور پر پہنتے ہیں اس پر غور کریں جتنے اس کے فائدے ہیں اتنے ہی فائدے اسلامی شادی کے ہیں۔ مطلب یہ ہوا کہ میاں بیوی ایک دوسرے کے لئے لباس کی طرح بن کر آپس کی کمزوریوں کو چھپائیں۔ ایک دوسرے کی زینت و خوبصورتی بنیں۔ دکھ سکھ کی گرمی سردی میں لباس کی طرح کام آئیں۔ محبت کا شیریں اور میٹھا پھل انسان کو اس وقت ملتا ہے جب وہ سچی محبت کرے اور محبت کرنے سے جو ذمہ داریاں اس پر آتی ہیں ان کو ادا کرے۔ میاں بیوی کی محبت سے بھی ایک دوسرے پر حق قائم ہو جاتا ہے جسے ادا کرنا ضروری ہے۔

میاں بیوی کے ایک دوسرے پر کیا کیا حق ہیں انہیں اختصار کے ساتھ بیان کیا جاتا ہے۔

پہلا حق بیویوں کا یہ ہے کہ اسلام نے ان کو بھی جائیداد بنانے اور مالک بننے کا حق دیا ہے۔ وہ بھی اپنے روپیہ پیسہ کی مالک ہیں اور اپنے مال کو خرچ کرنے کا پورا پورا حق رکھتی ہیں۔ اسلام نے شادی کیلئے جو مردوں پر مہر ادا کرنا ضروری قرار دیا ہے وہ صرف عورت کا مال ہوتا ہے۔ جہاں چاہے وہ اسے استعمال کرے۔ مہر کا ادا کرنا اسلام نے مردوں پر فرض قرار دیا ہے۔ فرمایا:۔

فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ۔ (نساء: ۲۴)

کہ بیویوں کا مہر فرض سمجھ کر ادا کرو۔

وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً (نساء: ۴)

کہ بیویوں کے مہر خوش دلی کے ساتھ ادا کرو۔

پس بیویاں اپنے ذاتی مال پر اختیار رکھتی ہیں کہ ان کو کیسے خرچ کریں۔ وہ صدقہ و خیرات کر سکتی ہیں۔ چندے دے سکتی ہیں۔ وصیت کر سکتی ہیں۔ کسی کو قرض دے سکتی ہیں۔ قرض لے سکتی ہیں وغیرہ۔

دوسرا حق بیویوں کا یہ ہے کہ خاوند ان کے نان و نفقہ یعنی کھانے پینے کے انتظام کے ذمہ دار ہیں۔ بیشک گھر کے انتظام کو چلانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے مردوں پر کچھ زائد ذمہ داری کے باعث ایک حد تک ان کو بڑائی اور فضیلت دی ہے مگر اس کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

وَبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ (نساء: ۳۴)

کہ اس کی وجہ یہ ہے کہ مرد بیویوں کے اخراجات کے ذمہ دار ہیں۔ کھانا مہیا کرنا مرد کا فرض ہے۔ بیوی کے اخراجات مہیا کرنا اس کی ذمہ داری ہے۔ عورتوں کو کمانے کے لئے مجبور کرنا غیر اسلامی طریق ہے۔ یہ بیوی کا حق ہے کہ خاوند اپنی مالی طاقت کے مطابق بیوی کی ضرورتوں کو پورا کرے اور بیوی گھر کی ذمہ داریوں کو ادا کرے۔

تیسرا حق بیویوں کا قرآن مجید میں یوں بیان ہوا:۔

وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ (نساء: ۱۹)

کہ اپنی بیویوں سے نہایت اچھے طریق سے زندگی بسر کرو۔

یعنی ایک طرف اُن کی مالی ضرورتوں کا خیال رکھو تو دوسری طرف ان کے جذبات و احساسات کو ٹھیس نہ پہنچنے دو۔ ہمارے آقا حضرت پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا ہے:۔

خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِاَهْلِهٖ

تم میں سے بہترین وہ شخص ہے جو اپنے اہل سے اچھا سلوک کرے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقعہ پر تاکید فرمائی:۔

وَاسْتَوْصُوْا بِالنِّسَآءِ خَيْرًا۔

اپنی بیویوں سے اچھا سلوک کرو۔

ہمارے زمانے میں امام مہدی حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام نے بھی اپنی جماعت کو تعلیم دی کہ:۔

"جو شخص اپنی اہلیہ اور اس کے اقارب سے نرمی اور احسان کے ساتھ معاشرت نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔" (کشتی نوح صفحہ ۱۷)

حضرت مرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام پر اللہ تعالیٰ نے وحی فرمائی:۔

خُذُوا الرِّفْقَ الرِّفْقَ فَاِنَّ الرِّفْقَ رَأْسُ الْخَيْرَاتِ۔

نرمی کرو۔ نرمی کرو کہ تمام نیکیوں کا سر نرمی ہے۔"

اس الہام پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے لکھا کہ:۔

"اس الہام میں تمام جماعت کے لئے تعلیم ہے کہ اپنی بیویوں سے رفق اور نرمی کے ساتھ پیش آویں۔" (تحفہ گولڑویہ صفحہ ۲۵)

چوتھا حق بیویوں کا یہ ہے کہ خاوند ان کی دینی اور دنیاوی بھلائی کے لئے دعا بھی مانگتے رہیں جیسا کہ آیت رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ (اے ہمارے رب! ہماری ازواج کو اور بچوں کو ہمارے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنا) سے ظاہر ہے۔

جب خاوند اپنی بیوی اور بچوں کیلئے اللہ تعالیٰ سے دعائیں مانگے گا تو یقیناً وہ ان کی بھلائی کے لئے کوشش بھی کرے گا۔ اور دعا کرنے سے اس کی اپنی حالت بھی سُدھر جائے گی۔

بیویوں کا پانچواں حق یہ ہے کہ انہیں رہنے سہنے میں برابری کا حق حاصل ہے۔

اللہ تعالیٰ نے روحانی لحاظ سے شریعت کے حکموں کی پابندی کرنے اور دنیا و آخرت میں بدلہ و ثواب پانے کے لحاظ سے عورت اور مرد کو بالکل برابر قرار دیا ہے۔ فرمایا:۔

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○

(نحل: ۹۸)

کہ جو ایماندار مرد اور عورتیں نیک کام کریں گے ہم انہیں پاکیزہ زندگی عطا کریں گے اور ان کے بہترین عملوں کے مطابق بدلہ دیں گے۔

بیویوں کا چھٹا حق یہ ہے کہ وہ اپنے دوسرے رشتہ داروں کی وراثت میں حصہ دار ہونے کے ساتھ اپنے خاوندوں کے ترکہ کی بھی وارث ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس کی تفصیل بیان فرمائی ہے۔ ایک جگہ مضمون یوں بیان ہوا ہے کہ:۔

"تمہاری بیویاں تمہارے چھوڑے ہوئے مال میں سے چوتھے حصہ کی حقدار ہوں گی اگر تمہاری اولاد نہ ہو۔ لیکن اگر اولاد ہو تو وہ آٹھویں حصہ کی حقدار ہوں گی۔ یہ وراثت تمہاری وصیت اور قرضہ کی ادائیگی کے بعد تقسیم ہوگی۔"

بیویوں کے ان حقوق کے مقابل اسلام نے خاوندوں کے حقوق بھی بیان کئے ہیں جو اصولی رنگ میں تین ہیں۔

خاوندوں کا پہلا حق بیویوں پر یہ ہے کہ وہ پاکیزہ، پُرسکون اور ان کے لئے خوشگوار زندگی گزارنے کا سامان کریں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ۔

(نساء: ۲۵)

کہ بیویاں پاکباز ہوں اور چھپے دوست بنانے والیاں نہ ہوں۔

خاوند کا دوسرا حق یہ ہے کہ بیوی اپنے خاوند کی دینی و دنیوی بہتری کے لئے ہمیشہ دعا کرتی رہے۔ آیت کریمہ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا الخ میں یہی بیان ہوا ہے کہ خاوند بیوی کے لئے اور بیوی خاوند کے لئے دعائیں کرے۔ دعائیں بڑی طاقت اور تاثیر ہے۔ تمام اسلامی عبادتوں کا مغز دعا ہی ہے۔

خاوند کا تیسرا حق یہ ہے کہ اسے بیوی کے ترکہ میں سے ورثہ ملے گا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:۔

"تمہاری بیویوں کے چھوڑے ہوئے مال میں سے تمہارا نصف حصہ ہے اگر ان کی اولاد نہ ہو اور نہیں ایک چوتھائی حصہ ملے گا اگر ان کی اولاد موجود ہو۔"

گویا قانون وراثت اسلامی میں جس طرح بیوی خاوند کے ترکہ میں وارث ہوگی ویسے ہی خاوند بھی بیوی کے ترکہ میں وارث ہوگا۔

بھائیو اور بہنو! اگر اسلام کی اس تعلیم کو شادی بیاہ کے موقعہ پر سامنے رکھا جائے اور اس پر عمل کیا جائے اور اور میاں بیوی دونوں اپنی ذمہ داریاں کو ادا کرنے والے اور ایک دوسرے کے حقوق کا خیال رکھنے والے ہوں تو یقیناً اس سے ان کا گھر جنت کا ایک نمونہ بن جائے گا جس میں محبت، شفقت اور خوشیاں بھری ہوئی ہوں گی اور نیکی، تقویٰ اور پرہیزگاری کی خوشبو بسی ہوگی۔

آخر میں یہ بھی عرض کرنا ضروری ہے کہ عورت فطرتاً کمزور ہے اسی لئے اسلام نے بار بار اس سے نرمی کرنے اور بہتر سلوک کرنے کی تاکید فرمائی ہے۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر مسلمانوں کو آخری نصیحت یہی فرمائی تھی کہ عورتوں کے ساتھ اچھا سلوک کرو اور امام الزمان حضرت مرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام بھی فرماتے ہیں کہ:۔

"انسان کے اخلاق فاضلہ اور خدا کے تعلق کی پہلی گواہ تو یہی عورتیں ہی تو ہیں۔ اگر ان سے ان کے تعلقات اچھے نہیں تو پھر خدا سے کس طرح ممکن ہے کہ صلح ہو۔"

(ملفوظات)

اور عورتوں کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:۔

"تقویٰ اختیار کرو۔ دنیا سے اور اس کی زینت سے بہت دل مت لگاؤ۔ قومی فخر مت کرو۔ کسی عورت سے ٹھٹھا ہنسی مت کرو۔ خاوندوں سے وہ تقاضے نہ کرو جو ان کی حیثیت سے باہر ہوں۔ کوشش کرو کہ تا تم معصوم اور پاکدامن ہونے کی حالت میں قبروں میں داخل ہو۔ خدا کے فرائض نماز، زکوٰۃ وغیرہ میں سستی مت کرو۔ اپنے خاوندوں کی دل و جان سے مطیع رہو۔ بہت سا حصہ ان کی عزت کا تمہارے ہاتھ میں ہے سو تم اپنی اس ذمہ داری کو ایسی عمدگی سے ادا کرو کہ خدا کے نزدیک صالحات قانتات میں گنی جاؤ۔ اسراف نہ کرو اور خاوندوں کے مالوں کو بے جا طور پر خرچ نہ کرو۔ خیانت نہ کرو۔ چوری نہ کرو۔ گلہ نہ کرو۔ ایک عورت دوسری عورت یا مرد پر بہتان نہ لگا دے۔"

(کشتی نوح ص۲۳)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ تمام مسلمانوں کو اور خاص طور پر ہم احمدی مسلمانوں کو میاں بیوی کے حقوق ادا کرنے کی توفیق دے تاکہ دنیا میں صحیح اسلامی معاشرہ قائم ہو۔ آمین و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العٰلمین۔

۱۱ دسمبر ۱۹۷۶ء کی شب تحریر شد

قرآن شریف کی خاصیّت

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"ہر ایک مذہب والا محض قصہ کے طور پر خدا کا نام لیتا ہے مگر قرآن شریف اس محبوب حقیقی کا چہرہ دکھلا دیتا ہے اور یقین کا نور انسان کے دل میں داخل کر دیتا ہے اور وہ خدا جو تمام دنیا پر پوشیدہ ہے وہ محض قرآن شریف کے ذریعہ سے دکھائی دیتا ہے۔" (چشمہ معرفت ص۲۵۹)

محبوب حقیقی کا چہرہ دیکھنے کے لئے قرآن کریم کے مطالب اور علوم کی واقفیت حاصل کرنا ازبس ضروری ہے۔ ان سے عدم دلچسپی اور ناواقفیت انسان کو ہلاکت تک پہنچا سکتی ہے۔ مجلس انصار اللہ کے امتحانات آپ کے لئے یہ موقعہ بہم پہنچاتے ہیں کہ کلام الٰہی سے آپ واقف ہوں۔ آئندہ امتحان ۲۵/ اخاء/ اکتوبر کو انشاء اللہ منعقد ہوگا۔ نصاب یہ ہے:۔

ترجمہ پارہ نمبر ۱۸ نصف اوّل۔

کتاب "آسمانی فیصلہ" (دفتر سے مل سکتی ہے)

اذان کے بعد اور مسجد میں داخل ہوتے اور نکلتے وقت کی دعائیں۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ۳۳ تینتیسواں سالانہ مرکزی اجتماع

خدام یہ معلوم کر کے خوشی محسوس فرمائیں گے کہ ان کا سالانہ اجتماع امسال ۲۱-۲۲-۲۳/ اخاء/ اکتوبر بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ العزیز۔

قائدین اضلاع، قائدین مقامی اور دیگر عہدیداران مجلس سے گزارش ہے کہ جملہ خدام کو اطلاع فرما دیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کی والدہ محترمہ لمبے عرصہ سے بیمار ہیں۔ کمزوری کافی ہوگئی ہے۔ احباب کرام ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(عبدالرحمٰن عزیز۔ سیکرٹری مال جماعت احمدیہ پاکپتن)

۲۔ مکرم چوہدری مہرالدین صاحب محلہ دارالبرکات ربوہ کا بچہ عزیزم فیصل محمود اعصابی نشوونما جزوی طور پر رک جانے کے باعث لمبے عرصہ سے بیمار ہے۔ اب تکلیف زیادہ بڑھ گئی ہے اور ڈاکٹروں نے میو ہسپتال جانے کا مشورہ دیا ہے۔

احباب جماعت سے بچے کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

مبارک احمد طاہر

لیکچرار تعلیم الاسلام کالج۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قائدین کرام چندہ جات کی تدریجی وصولی کے لئے کوشش فرمائیں! (خدام الاحمدیہ)

وصایا

ضروری نوٹ:
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر مع ضروری تفصیل کے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۳۲۰۱:

میں رفاقت اللہ خان ولد محمد عبید اللہ خان صاحب قوم ... پیشہ ملازمت عمر ۳۴ سال پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے
پلاٹ برقبہ ۸۰ مربع گز واقع ربوہ۔ مالیتی ۱۲۲۵۰/- روپے۔ نقد ۱۰۵۰۰/- روپے
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔
اس وقت مجھے مبلغ ۱۱۰۰/- روپے ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
العبد: رفاقت اللہ خان ۱۹۴/۴ ڈرگ روڈ کینٹ بازار کراچی ۸۔ گواہ شد: صغیر احمد چیمہ سیکرٹری وصایا۔ کراچی۔ گواہ شد: مرزا اللہ دتہ ... ولد مرزا احمد دین صاحب معرفت ماڈرن موٹرز لمیٹڈ۔ کراچی۔

مسل نمبر ۲۳۲۰۲:

میں احمد کریم دہرہ ولد شیخ فضل کریم صاحب دہرہ قوم دہرہ پیشہ ملازمت عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۵۶۰/- روپے بصورت ملازمت ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔
العبد: احمد کریم دہرہ مکان نمبر ۱۹/۸۱ منظور کالونی نزد راحت کریانہ سٹور محمود آباد کراچی ۲۹۔ گواہ شد: صغیر احمد چیمہ سیکرٹری وصایا کراچی۔ گواہ شد: مرزا اللہ دتہ ۳۳۲۸ ۔ کراچی۔

مسل نمبر ۲۳۲۰۳:

میں نسیم سحر زوجہ احمد کریم صاحب دہرہ قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر ۲۴ سال پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:-
حق مہر ذمہ خاوند ۵۰۰۰/- روپے
زیور طلائی ۱½ تولہ مالیتی ۷۵۰/- روپے
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
الامۃ: نسیم سحر ۹۷/۱۹ منظور کالونی محمود آباد کراچی ۲۹۔ گواہ شد: صغیر احمد چیمہ سیکرٹری وصایا کراچی۔ گواہ شد: احمد کریم ولد شیخ فضل کریم صاحب دہرہ (خاوند موصیہ)

مسل نمبر ۲۳۲۰۴:

میں نور محمد ولد عبد الرحمان صاحب قوم شیخ پیشہ ریٹائرڈ ملازم عمر ۶۴ سال بیعت ۱۹۴۹ء ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے
نقد رقم ۱۱۵۰۰/- روپے
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
العبد: نور محمد ۱۶۱/۴-F مارٹن کوارٹرز کراچی ۵۔ گواہ شد: محمد شریف قائد مجلس خدام الاحمدیہ مارٹن روڈ۔ گواہ شد: مولوی عبد المجید صدر حلقہ مارٹن روڈ۔ کراچی

مسل نمبر ۲۳۲۰۵:

میں قریشی نصیر احمد ناصر ولد قریشی بشیر احمد صاحب قوم قریشی پیشہ مربی سلسلہ عمر ۲۴ سال پیدائشی احمدی ساکن گشتن پورہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۲۲۵/- روپے بصورت ملازمت ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔
العبد: قریشی نصیر احمد ناصر گشتن پورہ پی او میرہ چک ضلع سیالکوٹ۔ گواہ شد: مظفر احمد منتظم اصلاح و ارشاد احمدیہ ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ۔ گواہ شد: ریاض محمود باجوہ منتظم تربیت، ناصر ہوسٹل ربوہ

مسل نمبر ۲۳۲۰۶:

میں سعیدہ خانم زوجہ ملک عنایت اللہ صاحب، قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر ۵۱ سال پیدائشی احمدی ساکن سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴/۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:-
حق مہر ذمہ خاوند ۱۰۰۰/- روپیہ
زیور ترکہ بھائی صاحبان نے رکھ لیا ہے ۱۷۰۰۰/- جس میں سے رقم ابھی وصول نہیں ہوئی۔
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔
اس وقت مجھے مبلغ ۱۰/- روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
الامۃ: سعیدہ خانم زوجہ ملک عنایت اللہ صاحب گلی نمبر ۵ اقبال پورہ سانگلہ ہل۔ گواہ شد: صوفی سمیع اللہ گوندل سیکرٹری مال سانگلہ ہل گواہ شد: ملک عنایت اللہ (خاوند موصیہ)

زعماء کرام انصار اللہ سے اپیل!

سال رواں کا نصف حصہ گزر چکا ہے اگر آپ کے کل بجٹ کی رقم کا نصف حصہ مرکز میں نہیں پہنچا تو براہ کرم اس کمی کو جلد پورا فرمائیں۔ وصولی کی طرف توجہ فرمائیں اور وصول شدہ رقم جلد ارسال فرمائیں۔
اللہ تعالیٰ آپ کی کوششوں میں برکت ڈالے اور احباب کا تعاون آپ کو حاصل ہو۔

قائد مال
مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

ٹاپ اِنک
پین کوئی بھی ہو سیاہی اچھی ہونی چاہیئے اچھی سیاہی کی تمام خصوصیات "ٹاپ انک" میں پائی جاتی ہیں
لہٰذا ہمیشہ "ٹاپ انک" استعمال کیجئے
ٹاپ انک پین کے لئے بہترین سیاہی ہے
ٹاپ انک پاکستان کے تمام جنرل سٹورز میں دستیاب ہے
طاہر اینڈ کو۔ لائلپور (پاکستان)

خدام ماہ جولائی میں کتاب "لیکچر لاہور" اور اگست میں "اسلامی اصول کی فلاسفی" کا مطالعہ فرمائیں (مہتمم تعلیم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ مسلم سیکنڈری سکول اکمابی (غانا) کی سلور جوبلی تقریب نہایت کامیابی اور خیروخوبی اختتام پذیر ہو گئی

ملک کی نامور شخصیتوں، اعلیٰ افیسرز، پیراماؤنٹ چیفس، غیر ملکی وفود اور ہزاروں افراد کی شرکت

ریڈیو، ٹیلیویژن اور اخبارات میں خوب چرچا

غانا (بذریعہ کیبل گرام) مکرم عبدالوہاب صاحب آدم امیر جماعت ہائے احمدیہ غانا نے اطلاع دی ہے کہ احمدیہ مسلم سیکنڈری سکول کماسی کی سلور جوبلی تقریب نہایت کامیابی اور خیروخوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہو گئی ہے۔ تقریب میں ملک کی نامور شخصیتوں کے علاوہ اعلیٰ آفیسرز، پیراماؤنٹ چیفس اور ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ پاکستان سے مکرم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب، مکرم پروفیسر سعود احمد خان صاحب اور لندن سے مکرم طاہر سفیر صاحب نے شرکت کی۔

ملک کی تعلیم کے کمشنر نے اپنی تقریر میں احمدیہ مسلم مشن غانا کی تعلیمی میدان میں خدمات کی بے حد تعریف کی اور کہا احمدیہ مسلم مشن نے تعلیمی میدان میں دیگر مسلمانوں کی گرانقدر خدمت کی ہے

(مرسلہ: وکالتِ تبشیر۔ ربوہ)

اعلانِ نکاح

عزیزم داؤد احمد ولد مکرم نور محمد صاحب مرحوم ساکن احمد نگر کا نکاح ہمراہ عزیزہ ناصرہ بیگم بنت مکرم محمد رمضان صاحب محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ بعوض مبلغ دو ہزار پانچ صد روپیہ حق مہر محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ نے مورخہ ۸ بعد نماز جمعہ مسجد اقصیٰ ربوہ میں پڑھا۔

احباب جماعت و بزرگان سلسلہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اِس رشتہ کو فریقین کے لئے ہر لحاظ سے خیروبرکت کا موجب بنائے۔ آمین

لطف الرحمٰن ناز
محلہ دارالرحمت شرقی ربوہ

اِسلام کا ایک اہم فریضہ —— زکوٰۃ

پانچ ارکانِ اسلام میں سے زکوٰۃ بھی ایک اہم رُکن ہے۔ قرآن کریم کی قریباً ہر ایسی آیت میں جہاں ادائیگی نماز کی تاکید کی گئی ہے ساتھ ہی ادائیگی زکوٰۃ کا بھی حکم ہے۔ جماعتِ احمدیہ خدا تعالیٰ کے فضل سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات کی تعمیل میں دین کے لئے خرچ کرنے میں دُنیائے اسلام میں اپنی مثال آپ ہے۔ جماعت کے صاحب نصاب احباب جن کو اللہ تعالیٰ توفیق دیتا ہے اپنے ذمہ واجب زکوٰۃ مرکز میں بھیجتے رہتے ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ تاہم نظارت ہذا اپنا فرض سمجھتی ہے کہ احبابِ جماعت کو گاہے بگاہے یاددہانی کراتی رہے۔ لہٰذا امراء وصدر صاحبان کی خدمت میں التماس ہے کہ صاحب نصاب احباب کو ادائیگی زکوٰۃ کی طرف خصوصیت کے ساتھ توجہ دلائیں اور لجنہ کی صدر ان بھی صاحب نصاب خواتین سے زکوٰۃ وصول کرنے کی کوشش فرمائیں۔ زکوٰۃ کے چیدہ چیدہ مسائل درج ذیل ہیں:۔

۱۔ زکوٰۃ کی تمام رقوم امامِ وقت کی خدمت میں آنی چاہئیں۔

۲۔ زیورات جو عام طور پر مستورات کے استعمال میں آتے رہتے ہوں وہ زکوٰۃ سے مستثنیٰ ہیں۔ البتہ ایسے زیورات جو کبھی کبھار استعمال میں لائے جائیں ان پر زکوٰۃ واجب ہے۔

۳۔ جو روپیہ بنکوں میں جمع ہو اس پر بھی زکوٰۃ واجب ہوتی ہے کیونکہ اس پر ہر وقت مالکانہ تصرف حاصل ہوتا ہے۔ اس کی حیثیت ایسی ہی ہے جیسے گھر میں یا کسی کے پاس امانت میں محفوظ پڑا ہو۔

نصاب زکوٰۃ:۔ نصاب کی مقدار $52\frac{1}{2}$ تولہ چاندی یا اس کی مالیت کے برابر نقدی یا سونے کا زیور ہے۔ ایک سال کا عرصہ گذر جانے کے بعد اس کا چالیسواں حصہ یعنی اڑھائی فیصد کے حساب سے زکوٰۃ واجب ہو جاتی ہے۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

درخواستہائے دُعا

۱۔ میرے والد محترم چوہدری برکت علی صاحب آف شاہ کوٹ ضلع شیخوپورہ پیشاب اور پاخانہ کی بندش کی تکلیف سے بیمار ہیں۔ احبابِ جماعت سے ان کی شفایابی کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

(فیاض احمد بی۔ اے۔ ایف۔ چک لالہ۔ راولپنڈی)

۲۔ مکرم شیخ مظفرالدین صاحب آف بوگرہ ہفتہ عشرہ سے بندشِ پیشاب کی شدید تکلیف میں مبتلا ہیں۔ بڑی بے چینی سے رات بسر ہوتی ہے۔ جملہ احبابِ جماعت سے دعا کی دردمندانہ درخواست ہے۔ (محمد طلحے آف بوگرہ۔ راولپنڈی)

۳۔ میرے بھائی مکرم عابد احمد صاحب کا اپریشن مورخہ ۶ر جولائی ۷۷ ۱۹ء کو کراچی میں ہوا ہے تمام احبابِ جماعت و بزرگانِ سلسلہ سے ان کی کامل شفایابی کے لئے خاص دعا کی درخواست ہے۔ (شاہد احمد ٹھریارو روڈ۔ نواب شاہ۔ سندھ)

۴۔ مکرم چوہدری بشیر احمد خان صاحب کارکن دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ گردے کی تکلیف سے بیمار ہیں اور ان دنوں میو ہسپتال لاہور میں زیرِ علاج ہیں۔ احبابِ جماعت سے درخواست ہے کہ محترم چوہدری صاحب موصوف کی کامل وعاجل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

۵۔ مکرم احمد الدین صاحب کارکن وکالتِ مال اوّل تحریکِ جدید کو اچانک نمازِ فجر کی ادائیگی کے دوران دل کی تکلیف ہو گئی۔ احبابِ جماعت سے ان کی صحتِ کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (عبدالکریم۔ دارالرحمت شرقی ربوہ)

۶۔ میری نانی جان اور والدہ محترمہ کی طبیعت بہت زیادہ ناساز ہے اور ذہنی طور پر سخت پریشان ہیں۔ احبابِ جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

(بشیر احمد کارکن دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

۷۔ مکرم برادرم نصیر احمد صاحب طاہر آف کروندی ایک مقدمہ کی وجہ سے پریشان ہیں۔ احبابِ جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کی یہ پریشانی دور فرمائے۔ آمین

(عبدالحمید آف حمید سویٹ ہاؤس ربوہ)

دُعائے نعم البدل

مکرم برادرم محمد سلیم صاحب کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کی پہلی بچی جو قریباً دس ماہ کی تھی چند یوم بیمار رہنے کے بعد ۲۰ جون ۷۷ ۱۹ء کو قضائے الٰہی سے فوت ہو گئی ہے۔ احبابِ جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ والدین کو صبرِ جمیل عطا کرے نیز نعم البدل سے نوازے۔ آمین (رشید احمد ارشد شاہد مربی سلسلہ احمدیہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴